سوال

(242) بانجھ بکری کی قربانی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں بانجھ بکری کی قربانی شرعاً جائز ہے یا ناجائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے عیوب کی جو تفصیل کتب احادیث میں بیان کی گئی ہے ، ان میں عقیم یعنی بانجھ پن کو بطور عیب بیان نہیں کیا گیا ، لہذا اس جانور کی قربانی کے جواز میں کوئی شبہ نہ ہونا چاہیے اوراہل علم اس کی قربانی کے جواز کے قائل ہیں ، چنانچہ مفتی عزیزالرحمان دیوبندی فرماتے ہیں کہ بانجھ جانور کی قربانی درست ہے ۔ (فتاوی دارالعلوم دیوبند : ج 1 ص 74)

علاوہ ازیں ہمارے نزدیک جس طرح خصی جانور کی قربانی کا گوشت غیر خصی قربانی کے گوشت سے زیادہ لذیذ اور مرغوب ہوتا ہے اسی طرح بانجھ بکری کا گوشت مطعلہ فا کے ساتھ بکری کے گوشت سے بہتر ہوتا ہے لہذا اس کی قربانی میں شبہ کی ضرورت نہ ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص610

محدث فتویٰ